آئس لینڈ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اس کے بعد بارہ بج کر بیس منٹ پر ملک آئس لینڈ (Ice Land) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ آئس لینڈ سے تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

وفد میں آنے والے ایک زیر تبلیغ مہمان Gunnar Jonnson صاحب نے بتایا کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت منظم تھا۔ بہت زیادہ لوگ تھے۔ 31337 حاضری تھی۔ سبھی لوگ بہت خوش تھے۔ کوئی لڑائی جھگڑا نہیں تھا۔ راستوں پر کوئی گند نہیں تھا۔ ہر جگہ صفائی تھی۔ کوئی پولیس مین بھی نہیں تھا، ہر طرف امن اور سکون تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں آج تک جو بڑے اجتماعات دیکھے ہیں ان میں یہ سب سے زیادہ اچھا اور منظم تھا۔

صدر جماعت آئس لینڈ ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب نے بتایا کہ اس دوست نے گیارہ پارے ناظرہ پڑھ لئے ہیں۔ یہ روزانہ پہلے تین مرتبہ کلمہ پڑھتے ہیں پھر قرآن کریم ناظرہ اور پھر اس کا ترجمہ پڑھتے ہیں اور پھر درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ ان کو زبانی یاد ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ذہین آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ جب بات کرتا ہے تو الہام کے ذریعہ، خواب کے ذریعہ پیغام ملتا ہے۔ آپ تو احمدیت کی سچائی کے بارہ میں خوابیں بھی دیکھ چکے ہیں۔

تیسری جنگ عظیم اور امن کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ مالٹا سے آنے والے وفد میں ایک کیتھولک پادری بھی آئے تھے ان سے بات ہو رہی تھی کہ میں نے مختلف ممالک کے صدران اور سربراہان اعظم کو خطوط لکھے تھے اور پوپ کو بھی خط لکھا تھا کہ امن کے قیام کے حوالہ سے اپنا رول ادا کریں۔ لیکن پوپ نے خط کا جواب نہیں دیا اور acknowledge بھی نہیں کیا تو اس پر وہ پادری بڑا حیران ہوا تھا کہ یہ کس طرح ہوا ہے کہ کوئی جواب ہی نہیں دیا یہ تو عام اخلاق ہیں، کم از کم acknowledge تو ہونی چاہئے تھی۔

صدر صاحب آئس لینڈ نے عرض کیا کہ اس زیر تبلیغ دوست نے اپنے گھر میں نماز باجماعت کے لئے ایک کمرہ دیا ہوا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا میری یہ دعا ہے کہ آئس لینڈ کے باشندے سچائی کو پہچانیں اور خدا پر یقین رکھیں اور جو لوگ اسلام کی سچائی پر یقین رکھتے ہیں میری دعا ہے کہ وہ جلد اس جگہ کو بھر دیں جو نماز کے لئے دی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر ملک کا کانسٹی ٹیوشن مذہب کو آزادی دیتا ہے لیکن بعض ملک ایسے ہیں کہ وہ اس کا احترام نہیں کرتے جیسا کہ پاکستان میں ہے۔

آخر پر حضور انور نے موصوف مہمان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو یہاں دوسری دفعہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ آپ تو ہمارے مشنری کی طرح ہیں۔ مہمان نے حضور انور کو آئس لینڈ آنے کی دعوت دی اور کہا کہ حضور وہاں ہمارے ٹاؤن میں آئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ وہاں جلد آؤں۔ مہمان نے عرض کیا کہ جب حضور انور وہاں آئیں گے تو ہم حضور کا بھرپور استقبال کریں گے۔

آئس لینڈ سے آنے والے وفد کی حضور انور سے یہ ملاقات بارہ بج کر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ مبلغ سلسلہ آئس لینڈ مکرم منصور احمد ملک صاحب بھی اس وفد میں شامل تھے۔